22 مئی 2015ء

وزیر خزانہ نے پاکستان کے لیے قومی مالی شمولیت حکمت عملی کا افتتاح کیا

وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے آج اسلام آباد میں پاکستان کے لیے قومی مالی شمولیت حکمتِ عملی (NFIS) کا افتتاح کیا۔ اس حکمتِ عملی کا مقصد مربوط اور پائیدار انداز میں ہمہ گیر مالی شمولیت کے حصول کے لیے تحریک پیدا کرنا اور اصلاحات کا عمل آگے بڑھانا ہے۔

اس تصور کے بارے میں حاضرین کو آگاہ کرتے ہوئے جناب ڈار نے کہا کہ حکومت کاروبار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے کوشاں ہے اور پاکستان کے عام لوگوں کو خود کفیل اور معاشی طور پر بااختیار بنانا چاہتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت توانائی اور انفرا اسٹرکچر کے دیگر اہم اجزا کی دستیابی اور نظم و نسق کو بہتر بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر کام کر رہی ہے۔

انہوں نے اس امر کو اجاگر کیا کہ پاک چین اقتصادی راہداری کے سلسلے میں حالیہ تاریخ ساز معاہدہ معاشی طور پر طاقتور منصوبہ ہے جو پاکستان کی اقتصادی نمو کو تحریک دینے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ اقتصادی راہداری معاشی عاملین کو باہم منسلک کرے گی اور معاشی مراکز کو ان بڑے وسائل سے جوڑے گی جنہیں روزگار پیدا کرنے کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

پائیدار معاشی نمو کے حصول کے لیے منصفانہ اور باوقار خدمات تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی قومی مالی شمولیت حکمتِ عملی حکومت پاکستان کے وژن 2025ء سے ہم آہنگ ہے، جس میں ایس ایم ایز کے لیے قرضے کی رسائی بڑھانے اور ملک میں مالی شمولیت کو مستحکم کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ میڈیا میں آئندہ وفاقی بجٹ میں ترسیلات زر پر ٹیکس عائد کرنے کے بارے میں قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں اور اس بات کی سختی سے تردید کی کہ ایسی کوئی تجویز وفاقی حکومت کے زیر غور ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پہلے ہی کچھ ایسے امور پر کام کر رہی ہے جن کی اس حکمت عملی میں مالی شمولیت بڑھانے کے لیے نشاندہی کی گئی ہے۔ خصوصاً ادائیگیوں کو ڈجیٹل بنانا ایک ترجیحی شعبہ ہے اور ادائیگیوں کو ڈجیٹل بنانے اور آبادی کے مختلف طبقات کو مالی خدمات کی فراہمی میں اعانت کے لیے منظم کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان عالمی طور پر کی جانے والی ایک کاوش 'بہتر از نقد اتحاد' (Better than Cash Alliance) کا رکن بن چکا ہے۔ حکومت سے فرد (Government-to-Person) کو ادائیگیوں میں برانچ لیس بینکاری کا کردار اہم ہے۔

وزیر خزانہ نے متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ معیشت کے مالی خدمات سے محروم طبقات تک مالی خدمات کی رسائی اور معیار کو بڑھانے اور ایک مستحکم اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے پوری سنجیدگی سے اپنا کردار ادا کریں۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا کہ نوے کی دہائی کے آغاز سے پاکستان کے مالی شعبے میں خاطر خواہ اصلاحات کی گئی ہیں جن سے ان کی صحت، نفع یابی، کارکردگی اور تنوع کو خاصی تقویت حاصل ہوئی ہے۔ پاکستان ایک دہائی سے زائد عرصے سے مالی شمولیت کو فروغ دینے میں قائدانہ کردار ادا کررہا ہے اور اس نے بڑی تعداد میں سنگ میل طے کیے ہیں۔ خصوصاً، 2001ء میں مائیکروفنانس بینکوں کے ضوابطی فریم ورک کی تخلیق، 2005ء میں آن لائن کریڈٹ انفارمیشن بیورو (e-CIB) کی توسیع اور جدید کاری، 2008ء میں برانچ لیس بینکاری ضوابط کو اختیار کرتے ہوئے اپنے صارف کو پہچانیے کے مرحلہ وار طرز فکر کی اجازت دینا، 2008ء میں ڈی ایف آئی ڈی کی اعانت سے مالی شمولیت پروگرام شروع کرنا جس میں خطرات میں شراکت کے اقدامات، استعداد کو ترقی دینے، اختراع اور منڈی کے انفرا اسٹرکچر کے لیے چھوٹی گرانٹ کی سہولتیں، 2009ء میں ایک تخصیصی مائیکروفنانس کریڈٹ انفارمیشن بیورو (m-CIB) اور 2012ء میں مالی خواندگی کا ملک گیر پروگرام شروع کرنا شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مسلسل کوششوں کے باوجود مالی شمولیت کی سطح بہت پست ہے جس کی کئی وجوہات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طویل عرصے سے مالی شمولیت کو فروغ دینے کی کوششوں کے باوجود مالی علاحدگی (financial exclusion) کی موجودگی ایک جامع قومی مالی شمولیت حکمت عملی کی متقاضی ہے۔ چنانچہ اس حکمت عملی سے اسٹیٹ بینک، حکومت پاکستان اور نجی شعبے کو ایک پلیٹ فارم مل گیا ہے جہاں وہ مالی شمولیت کی ترقی کے لیے مربوط اور حقیقت پسندانہ اصلاحات اختیار اور نافذ کرسکیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ مالی شمولیت کی حکمت عملیاں اختیار کرنے کا دنیا بھر میں رجحان پروان چڑھ رہا ہے، ان حکمت عملیوں میں ملکی سطح پر مالی شمولیت کے واضح اہداف متعین کیے جاتے ہیں۔ اعداد و شمار یہ ثبوت مہیا کرتے ہیں کہ این ایف آئی ایس اپنانے سے مالی شمولیت کے اہداف کی جانب پیش رفت کی رفتار دگنی ہوسکتی ہے۔ حالیہ این ایف آئی ایس سے ان اقدامات میں رہنمائی ملے گی جن کی مدد سے اگلے پانچ سال کے دوران مالی شمولیت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ اس میں وہ اہداف اور مقاصد شامل ہیں جن کی نگرانی کی جائے گی، تاہم یہ ترمیم کے قابل ایک دستاویز بھی ہوگی جس میں ضرورت کے مطابق ردوبدل کیا جاسکے گا۔

اس موقع پر ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جناب سعید احمد نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی تقریباً 50 فیصد آبادی مالی طور پر مکمل غیر فعال ہے، اسے مالی خدمات مثلاً باضابطہ بچتوں، ادائیگیوں، ڈپازٹس، اور قرضوں تک کوئی رسائی حاصل نہیں ہے چنانچہ حکومت اور اسٹیٹ بینک کے لیے مالی شمولیت ایک ترجیحی معاملہ بن چکا ہے۔ انہوں نے پاکستان میں مالی شمولیت کے فروغ کے لیے حکومت اور اسٹیٹ بینک کے متعدد اقدامات سے شرکا کو آگاہ کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس حکمت عملی کے کامیاب نفاذ سے ملک اپنے مالی شمولیت کے اہداف حاصل کرلے گا۔

انہوں نے کہا کہ 50 سے زائد ملکوں نے مالی شمولیت بڑھانے کی غرض سے مالی رسائی کا قومی عزم اور قابلِ حصول اہداف مقرر کیے ہیں۔ اب پاکستان نے بھی مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی تیار کرلی ہے جو اگلے پانچ سال کے دوران مالی شمولیت کے لیے مستحکم بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اس حکمت عملی میں ان نقائص یا خلا کی نشان دہی کی گئی ہے جو متواتر مالی علاحدگی کا سبب بنتا ہے، اسی طرح مالی شمولیت بڑھانے کا قومی وژن اور نقشۂ راہ بھی یہی حکمت عملی عطا کرتی ہے۔ این ایف آئی ایس میں ان شعبوں کی نشان دہی کی گئی ہے جن پر گہرا اثر ڈالا جاسکتا ہے، یہ ذمہ داریوں کا تعین کرتی ہے، اور وہ اہداف اور مقاصد طے کرتی ہے جن کی نگرانی کی جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس پر کامیاب عمل درآمد سے پاکستان اپنے مالی شمولیت کے اہداف حاصل کرلے گا۔

تقریب میں ملکی اور بین الاقوامی شخصیات نے شرکت کی جن میں این ایف آئی ایس کونسل کے ارکان، بینکوں کے صدور، سرکاری حکام، ڈونر اداروں کے نمائندے، اور بڑی تعداد میں نجی شعبے کے نمائندے شامل ہیں۔

***